سوال

(840) کیا عورت اپنے محلہ یا کہیں دوسری جگہ تقریر الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت اپنے محلہ یا کہیں دوسری جگہ تقریر کی یا درس کی صورت میں تبلیغ کر سکتی ہے ؟ آپ قرآن وحدیث کی روشنی سے بمع دلائل جواب دے کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ کیا عورت کا تقریر کرنا کہیں سے ثابت نہیں یا کہ جہالت دور کرنے کے لیے اور علم پھیلانے کے لیے تقریر کرنے کی رُخصت ہے ؟ (محمد یعقوب ولد محمد حسین)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرعی حدود کی پابندی میں عورت قرآن وحدیث کی تعلیم و تبلیغ کا کام کر سکتی ہے ۔ امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن کے پاس عورتیں آکر مسائل دریافت کرتیں تو وہ انہیں بتا دیتیں ، بسا اوقات ان کے دریافت کردہ مسائل کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کرتیں پھر تعلیم و تبلیغ سے متعلق آیات واحادیث میں عورتیں بھی تبعاً مخاطب ہیں نیز دین اسلام مردوں اور عورتوں دونوں کے لیے ہے تو اس کی تعلیم و تبلیغ بھی دونوں کے لیے ہے ۔ البتہ عورت و مرد دونوں یہ کام بھی شرعی حدود و ہدایات کی پابندی میں کریں گے ۔ واللہ اعلم

۱۲،۳،۱۴۲۳ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 800

محدث فتویٰ